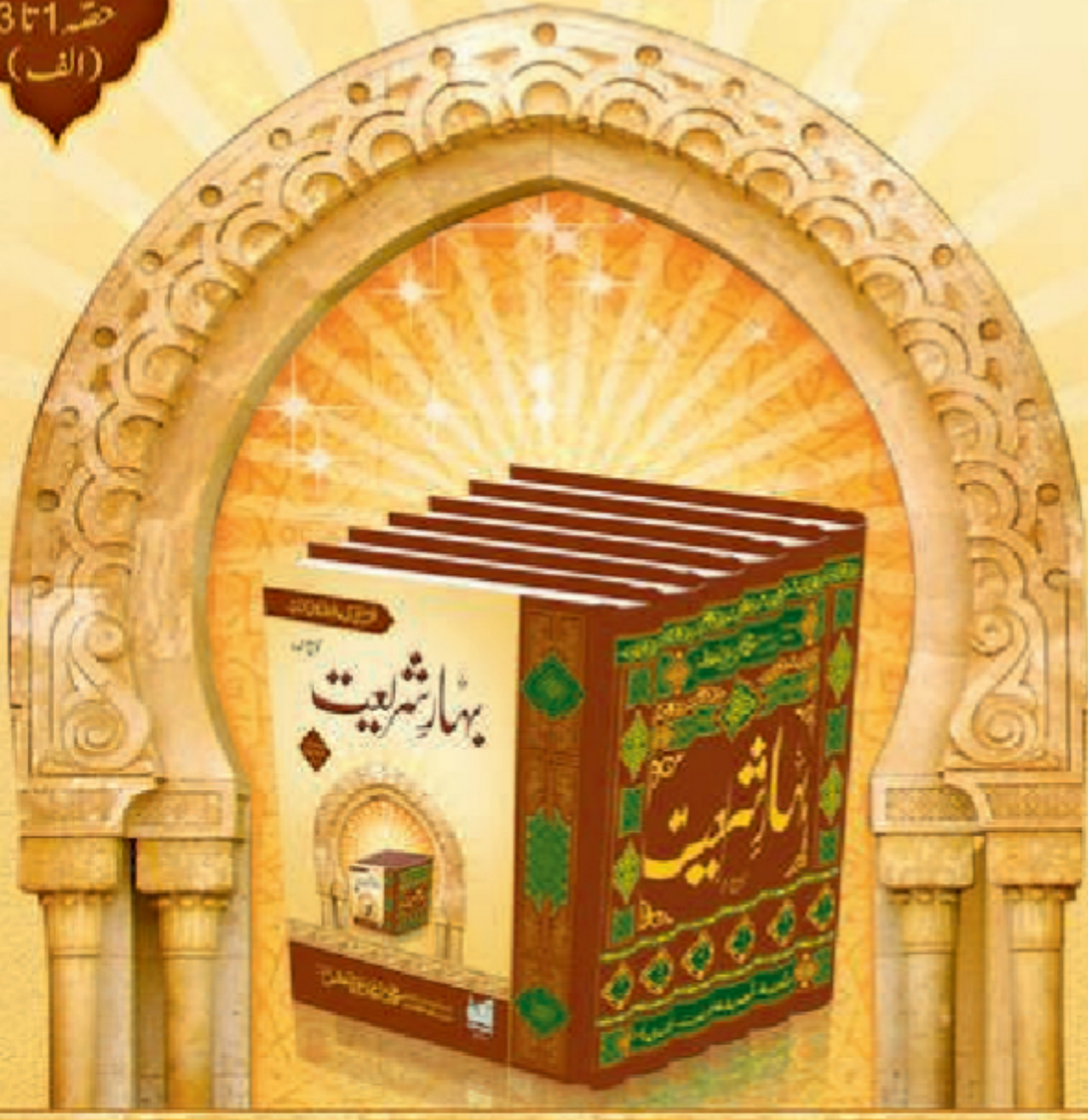
فقہِ حنفی کی عالم بنانے والی کتاب

تخریج شدہ

بہارِ شریعت

جلد اوّل (1)
حصہ 1 تا 3
(الف)



صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی

المدینۃ العلمیہ (دعوتِ اسلامی)
شعبہ تخریج

نام کتاب : بہارِ شریعت (مکمل چھ جلدیں)
مصنف : صدر الشریعہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی
ترتیب، تسہیل و تخریج : **مجلس المدینۃ العلمیۃ** (دعوتِ اسلامی)
(شعبہ تخریج)
طباعتِ اوّل : ۲۵ جمادی الاخری ۱۴۲۹ھ، مطابق 30 جون 2008ء
طباعتِ پنجم : جمادی الاخری ۱۴۳۳ھ، مطابق مئی 2012ء تعداد 10000
ناشر : مکتبۃ المدینہ فیضان مدینہ محلّہ سوداگران
پرانی سبزی منڈی باب المدینہ، کراچی

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

❁……**کراچی** : شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی	فون:021-32203311
❁……**لاھور** : داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ	فون:042-37311679
❁……**سردار آباد** : (فیصل آباد) امین پور بازار	فون:041-2632625
❁……**کشمیر** : چوک شہیداں، میر پور	فون:058274-37212
❁……**حیدر آباد** : فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن	فون:022-2620122
❁……**ملتان** : نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ	فون:061-4511192
❁……**اوکاڑہ** : کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال	فون:044-2550767
❁……**راولپنڈی** : فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ	فون:051-5553765
❁……**خان پور** : دُرانی چوک، نہر کنارہ	فون:068-5571686
❁……**نواب شاہ** : چکرا بازار، نزد MCB	فون:0244-4362145
❁……**سکھر** : فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ	فون:071-5619195
❁……**گوجرانوالہ** : فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ	فون:055-4225653
❁……**پشاور** : فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور سٹریٹ، صدر	

E.mail: ilmia@dawateislami.net
www.dawateislami.net

عقیدہ ۳۶: حضور، خاتم النبیین ہیں [1]، یعنی اللہ عزوجل نے سلسلۂ نبوّت حضور (صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) پر ختم کر دیا، کہ حضور (صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) کے زمانہ میں یا بعد کوئی نیا نبی نہیں ہو سکتا [2]، جو حضور (صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) کے زمانہ میں یا حضور (صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) کے بعد کسی کو نبوّت ملنا مانے یا جائز جانے، کافر ہے۔ [3]

عقیدہ ۳۷: حضور (صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) افضل جمیع مخلوقِ الٰہی ہیں [4]، کہ اوروں کو فرداً فرداً جو کمالات عطا ہوئے حضور (صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) میں وہ سب جمع کر دیے گئے [5] ....

---

1 ...... ﴿ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ﴾. پ ۲۲، الأحزاب: ٤٠.

((وأنا خاتم النبيين)) "صحيح البخاري"، كتاب المناقب، باب خاتم النبيين صلى الله عليه وسلم، الحديث: ٣٥٣٥، ج ٢، ص ٤٨٥.

2 ...... ((وأنا خاتم النبيين لا نبي بعدي)).

"سنن الترمذي"، كتاب الفتن، باب ما جاء لا تقوم الساعة... إلخ، الحديث: ٢٢٢٦، ج ٤، ص ٩٣.

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ((إنّ الرسالة والنبوة قد انقطعت فلا رسول بعدي ولا نبي)).

"سنن الترمذي"، كتاب الرؤيا، باب ذهبت النبوة وبقيت المبشرات، ج ٤، ص ١٢١، الحديث: ٢٢٧٩.

3 ...... في "المعتقد المنتقد"، تكميل الباب، ص ١١٩ـ١٢٠: (ومنها: أن يؤمن بأن الله ختم به النبيين وختم الله حكمه بما لا يخلف منه،...... وهذه المسألة لا ينكرها إلّا من لا يعتقد نبوته؛ لأنّه إن كان مصدقاً بنبوته اعتقده صادقا في كل ما أخبر به، إذ الحجج التي ثبت بها بطريق التواتر نبوته ثبت بها أيضاً أنّه آخر الأنبياء في زمانه وبعده إلى القيامة لا يكون نبي، فمن شك فيه يكون شاكا فيها أيضاً، وأيضاً من يقول: إنّه كان نبي بعده، أو يكون، أو موجود وكذا من قال: يمكن أن يكون، فهو كافر).

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مجدد دین وملت مولانا الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن ارشاد فرماتے ہیں: ''محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کو خاتم النبیین ماننا، ان کے زمانہ میں خواہ ان کے بعد کسی نبی جدید کی بعثت کو یقیناً قطعاً محال وباطل جاننا فرضِ اجل وجزءِ ایقان ہے ﴿ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ﴾ نص قطعی قرآن ہے اس کا منکر، نہ منکر بلکہ شک کرنے والا، نہ شاک کہ ادنیٰ ضعیف احتمال خفیف سے توہّم خلاف رکھنے والا قطعاً اجماعاً کافر ملعون مخلد فی النیران ہے، نہ ایسا کہ وہی کافر ہو بلکہ جو اس کے اس عقیدۂ ملعونہ پر مطلع ہو کر اسے کافر نہ جانے وہ بھی کافر ہونے میں شک وتردّد کو راہ دے وہ بھی کافر بین الکفر جلی الکفران ہے۔ "الفتاوى الرضوية"، ج ١، ص ٥٧٨. وانظر رسالة إمام أهل السنة عليه الرحمة: "**المبين ختم النبيين**"، ج ١٤، ص ٣٣١، والرسالة: "**جزاء الله عدوه بإبائه ختم النبوة**"، ج ١٥، ص ٦٢٩.

4 ...... انظر **العقيدة (٢٩)**، ص ٥٢ـ٥٤.

5 ...... ﴿ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ﴾ پ ٧، الأنعام: ٩٠.

في "تفسير الخازن"، ج ٢، ص ٣٤، تحت الآية: (احتج العلماء بهذه الآية على أنّ رسول الله صلى الله عليه وسلم أفضل من جميع الأنبياء عليهم الصلاة والسلام، بيانه أنّ جميع خصال الكمال وصفات الشرف كانت متفرقة فيهم فكان نوح صاحب

اور اِن کے علاوہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کو وہ کمالات ملے جن میں کسی کا حصہ نہیں [1]، ....

احتمال على أذى قومه، وكان إبراهيم صاحب كرم وبذل ومجاهدة في الله عز وجل، وكان إسحاق ويعقوب من أصحاب الصبر على البلاء والمحن، وكان داود عليه السلام وسليمان من أصحاب الشكر على النعمة، قال الله فيهم: ﴿ اِعْمَلُوْۤا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ﴾[پ٢٢، سبا: ١٣]، وكان أيوب صاحب صبر على البلاء، قال الله فيه:﴿ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ۝ ﴾ [پ٢٣، ص: ٤٤]، وكان يوسف قد جمع بين الحالتين، يعني: الصبر والشكر، وكان موسى صاحب الشريعة الظاهرة والمعجزة الباهرة، وكان زكريا ويحيى وعيسى وإلياس من أصحاب الزهد في الدنيا، وكان إسماعيل صاحب صدق وكان يونس صاحب تضرع وإخبات، ثم إنّ الله تعالى أمر نبيه صلى الله عليه وسلم أن يقتدى بهم وجمع له جميع الخصال المحمودة المتفرقة فيهم فثبت بهذا البيان أنه صلى الله عليه وسلم كان أفضل الأنبياء لما اجتمع فيه من هذه الخصال التي كانت متفرقة في جميعهم والله أعلم).

وفي "تكميل الإيمان"، ص١٢٤: (جميع كمالات كه در ذوات مقدسه انبياى سابق مودع بود در ذات شريف او بازيادتيها موجود بود).

(انچه خوبان همه دارند تو تنها داری).

یعنی: جس قدر کمالات انبیاءِ سابقین کی ذواتِ مقدسہ میں ودیعت فرمائے گئے تھے وہ سب بلکہ ان سے زیادہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات شریف میں موجود.

یعنی: جو کچھ تمام حسین باعتبار مجموعہ کے رکھتے ہیں وہ آپ تنہا رکھتے ہیں.

1 ...... عن ابن عباس رضي الله تعالى عنهما: ((فضلت على الأنبياء بخصلتين)).

"المواهب اللدنية"، المقصد الرابع، الفصل الثاني، ج٢، ص٢٥٣.

عن حذيفة قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ((فُضّلنا على الناس بثلاث)).

"صحيح مسلم"، كتاب المساجد ومواضع الصلاة، الحديث: ٥٢٢، ص٢٦٥.

عن أبي أمامة: أنّ رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: ((فضلت بأربع)).

"المسند" للإمام أحمد بن حنبل، الحديث: ٢٢٢٧٢، ج٨، ص٢٨٤.

عن السائب بن يزيد، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم:((فضلت على الأنبياء بخمس)).

"المعجم الكبير" للطبراني، الحديث: ٦٦٧٤، ج٧، ص١٥٥.

عن أبي هريرة أنّ رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: ((فضلت على الأنبياء بست)).

"صحيح مسلم"، كتاب المساجد ومواضع الصلاة، الحديث: ٥٢٣، ص٢٦٦.

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ((أعطيت أربعا لم يعطهن أحد من أنبياء الله)).

"المسند" للإمام أحمد بن حنبل، الحديث: ١٣٦١، ج١، ص٣٣٣. =

بلکہ اوروں کو جو کچھ ملا حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے طفیل میں، بلکہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے دستِ اقدس سے ملا، بلکہ کمال اس لیے کمال ہوا کہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی صفت ہے اور حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اپنے رب کے کرم سے اپنے نفسِ ذات میں کامل و اکمل ہیں، حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کا کمال کسی وصف سے نہیں، بلکہ اس وصف کا کمال ہے کہ کامل کی صفت بن کر خود کمال و کامل و مکمّل ہوگیا، کہ جس میں پایا جائے اس کو کامل بنادے۔ (1)

أخبرنا جابر بن عبد الله أنّ النبي صلى الله عليه وسلم قال: ((أعطيت خمساً لم يعطهن أحد قبلي......إلخ)).

"صحيح البخاري"، كتاب التيمم، الحديث: ٣٣٥، ج١، ص١٣٤.

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ((أعطيت خمساً لم يعطهن أحد من الأنبياء قبلي......إلخ)).

"صحيح البخاري"، كتاب الصلاة، الحديث: ٤٣٨، ج١، ص١٦٨.

عن عبادة بن صامت أنّ النبي صلى الله عليه وسلم خرج فقال: ((إنّ جبريل أتاني فقال: اخرج فحدث بنعمة الله التي أنعم بها عليك فبشرني بعشر لم يؤتها نبي قبلي)). "الخصائص الكبرى"، باب اختصاصه صلى الله عليه وسلم بعموم الدعوة... إلخ، ج٢، ص٣٢٠.

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ((أعطيت ما لم يعط أحد من الأنبياء)).

"المصنف" لابن أبي شيبة، كتاب الفضائل، باب ما أعطى الله تعالى... إلخ، الحديث: ٩، ج٧، ص٤١١.

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ یہ احادیث نقل کرنے کے بعد ارشاد فرماتے ہیں کہ: ''ان روایات ہی سے یہ بات ثابت ہوگئی کہ اعداد مذکورہ میں حصر مراد نہیں، کہیں دو فرماتے ہیں، کہیں تین، کہیں چار، کہیں پانچ، کہیں چھ، کہیں دس۔ اور حقیقۃً سو اور دو سو پر بھی انتہا نہیں۔ امام علامہ جلال الدین سیوطی قدس سرہ نے ''خصائص کبریٰ'' میں اڑھائی سو کے قریب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خصائص جمع کیے۔ اور یہ صرف ان کا علم تھا ان سے زیادہ علم والے زیادہ جانتے تھے۔ اور علمائے ظاہر سے علمائے باطن کو زیادہ معلوم ہے، پھر تمام علوم عالم اعظم حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ہزاروں منزل ادھر منقطع ہیں۔ جس قدر حضور اپنے فضائل و خصائص جانتے ہیں دوسرا کیا جانے گا، اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے زیادہ علم والا ان کا مالک و مولیٰ جل وعلا، ﴿ اَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴾ پ٢٧، النجم: ٤٢، (ترجمہ: بیشک تمہارے رب ہی کی طرف منتہی ہے۔ ت) جس نے انہیں ہزاروں فضائل عالیہ و جلائل غالیہ دیے اور بے حد و بے شمار ابد الآباد کے لئے رکھے ﴿ وَ لَلْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴾ پ٣٠، الضحی: ٤، (ترجمہ: اور بے شک پچھلی گھڑی آپ کے لئے پہلی سے بہتر ہے۔ ت). "الفتاوی الرضوية"، ج٣٠، ص٢٥٢.

1 ...... ''فتاویٰ رضویہ'' میں ہے: ''ہمزیہ شریف'' میں ارشاد فرمایا: ع (كل فضل في العالمين فمن فضل النبي استعارة الفضلاء).

(جہاں والوں میں جو خوبی جس کسی میں ہے وہ اس نے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فضل سے مانگ کرلی ہے)۔

امام ابن حجر مکی ''افضل القریٰ'' میں فرماتے ہیں: (لأنه الممد لهم إذ هو الوارث للحضرة الإلهية والمستمد منها بلا واسطة دون غيره فإنّه لا يستمد منها إلّا بواسطته فلا يصل لكامل منها شيء إلّا وهو من بعض مدده وعلى يديه). تمام جہان کی امداد کرنے والے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں اس لیے کہ حضور ہی بارگاہ الٰہی کے وارث ہیں بلا واسطہ خدا سے حضور ہی مدد لیتے ہیں اور تمام عالم مدد الٰہی حضور کی وساطت سے لیتا ہے تو جس کامل کو جو خوبی ملی وہ حضور ہی کی مدد اور حضور ہی کے ہاتھ سے ملی''۔ ("الفتاوى الرضوية"، ج٣٠، ص٦٧٧). =